روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 3 مئی 2002ء 19 صفر 1423 ہجری - 3 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 98

جنازہ میں جلدی کرو

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا :

جنازہ لے جانے میں جلدی کرو اگر مرنے والا نیک ہے تو تم بھلائی اور بہتری کی طرف اسے جلدی لے جاؤ گے اور اگر وہ صالح نہیں تو تم اسے جلد دفن کر کے اپنی گردنوں سے برائی کا بوجھ اتار سکو گے۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب السرعة بالجنازہ حدیث نمبر 1231)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

واضح رہے کہ قرآنی تعلیم کی رو سے تین عالم ثابت ہوتے ہیں۔

اول دنیا جس کا نام عالم کسب اور نشاۃ اولیٰ ہے۔ اسی دنیا میں انسان اکتساب نیکی کا یا بدی کا کرتا ہے۔ اور اگرچہ عالم بعث میں نیکوں کے واسطے ترقیات ہیں مگر وہ محض خدا کے فضل سے ہیں۔ انسان کے کسب کو ان میں دخل نہیں۔

(2) اور دوسرے عالم کا نام برزخ ہے۔ اصل میں لفظ برزخ لغت عرب میں اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو دو چیزوں کے درمیان واقع ہو۔ سو چونکہ یہ زمانہ عالم بعث اور عالم نشاءِ اولیٰ میں واقع ہے اس لئے اس کا نام برزخ ہے۔ لیکن یہ لفظ قدیم سے اور جب سے کہ دنیا کی بنا پڑی عالم درمیانی پر بولا گیا ہے اس لئے اس لفظ میں عالم درمیانی کے وجود پر ایک عظیم الشان شہادت مخفی ہے.........

برزخ کی حالت وہ حالت ہے کہ جب یہ ناپائیدار ترکیب انسانی تفرق پذیر ہو جاتی ہے اور روح الگ اور جسم الگ ہو جاتا ہے......... گو موت کے بعد یہ فانی جسم روح سے الگ ہو جاتا ہے مگر عالم برزخ میں مستعار طور پر ہر ایک روح کو کسی قدر اپنے اعمال کا مزہ چکھنے کے لئے جسم ملتا ہے۔ وہ جسم اس جسم کی قسم میں سے نہیں ہوتا بلکہ ایک نور سے یا ایک تاریکی سے جیسا کہ اعمال کی صورت ہو جسم تیار ہوتا ہے گویا کہ اس عالم میں انسان کی عملی حالتیں جسم کا کام دیتی ہیں۔ ایسا ہی خدا کے کلام میں بار بار ذکر آیا ہے اور بعض جسم نورانی اور بعض ظلمانی قرار دیئے ہیں جو اعمال کی روشنی یا اعمال کی ظلمت سے تیار ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ راز ایک نہایت دقیق راز ہے مگر غیر معقول نہیں۔ انسان کامل اسی زندگی میں ایک نورانی وجود اس کیفیت جسم کے علاوہ پا سکتا ہے۔ اور عالم مکاشفات میں اس کی بہت سی مثالیں ہیں۔ اگرچہ ایسے شخص کو سمجھانا مشکل ہوتا ہے جو صرف ایک موٹی عقل کی حد تک ٹھہرا ہوا ہے لیکن جن کو عالم مکاشفات میں سے کچھ حصہ ہے وہ اس قسم کے جسم کو جو اعمال سے تیار ہوتا ہے تعجب اور استبعاد کی نگاہ سے نہیں دیکھیں گے بلکہ اس مضمون سے لذت اٹھائیں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی - روحانی خزائن جلد 10 ص 402`405)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے احمدی بچے جو زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد یا سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کیلئے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ درخواست میں نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور مکمل پتہ درج کریں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ (حاصل کردہ نمبر/گریڈ) کی اطلاع دیں۔ داخلہ کیلئے انٹرویو اگست میں ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعودؑ

باقی صفحہ 7 پر

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-90 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

پلاسٹک اور ہینڈ سرجری کے ماہر ڈاکٹر کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب مورخہ 12 مئی 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب کسی سرجیکل رجسٹرار سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ ریفر کے بغیر ان کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

رپورٹ: مرزا نصیر احمد مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ میینمار (سابق برما) کے

37 ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد

جماعت احمدیہ میینمار (سابق برما) کا 37واں جلسہ سالانہ مورخہ یکم نومبر 2001ء کو رنگون میں منعقد ہوا۔ جس میں ملک کے مختلف اطراف سے آئے ہوئے تین صد سے زائد مہمانوں نے شرکت کی۔ جماعت کی دعوت پر امسال مرکز سلسلہ کی ہدایت پر خاکسار کو مرکز کی نمائندگی کی سعادت حاصل ہوئی۔ گزشتہ چند سالوں سے باقاعدگی سے مرکزی نمائندہ کو بھی اس جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔ چنانچہ 1997ء تا 1999ء مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب اور گزشتہ سال 2000ء میں مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب (وکیل وقف نو) کو مرکز کی نمائندگی کا شرف حاصل ہوا۔

جلسہ کی تیاری دو اڑھائی ماہ پہلے ہی شروع کر دی گئی تھی۔ سیکرٹری امور عامہ مکرم این ایم سلیمان صاحب اور صدر خدام الاحمدیہ مکرم منیر احمد صاحب پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی جس کی معاونت کیلئے ایک اور سب کمیٹی چار عہدیداروں پر مشتمل مقرر کی گئی تھی۔

جلسہ میں شمولیت کے لئے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ دو روز قبل شروع ہو گیا تھا۔ چنانچہ مانڈلے (Mandalay) سے 9 مہمان بذریعہ ٹرین تشریف لائے۔ مانڈلے رنگون سے 432 میل دور ہے اور ٹرین صرف چار سٹیشنوں پر ٹھہرتی ہے ورنہ مسلسل ساری رات چلتی رہتی ہے اور 16 گھنٹے کا یہ سفر کافی تھکا دینے والا ہے۔ مولمین (Mawlamyine) سے تین مہمان یعنی وہاں کے صدر جماعت، ان کی اہلیہ اور بیٹی تشریف لائے۔ یہ جگہ رنگون سے 187 میل جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اس سے بھی تقریباً 50 میل آگے ایک اور جگہ Ye سے ایک غیر از جماعت دوست بھی جو احمدیت میں دلچسپی لے رہے ہیں تشریف لائے۔ رنگون سے 179 میل شمال میں واقع ایک اور جگہ Pyaye سے بھی ایک غیر از جماعت صرف اس جلسہ میں شرکت کیلئے تشریف لائے۔ زیادہ مہمان تو مشن ہاؤس میں ہی ٹھہرے۔ بعض اپنے عزیزوں کے ہاں مقیم ہوئے اسی طرح مشن ہاؤس سے ملحقہ ہمارے احمدی دوست مکرم ٹی ایس احمد صاحب نے بھی اپنا گھر مکمل طور پر مہمانوں کیلئے کھول دیا اور بعض مہمان ہمہ وقت اسے بھی استعمال کرتے رہے۔

یکم نومبر کو جلسہ کا آغاز بفضلہ تعالیٰ نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد خاکسار نے درس دیا اور درود شریف کے فضائل و برکات پر بعض احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات پیش کئے۔ اور تلقین کی کہ ہمہ وقت سب احباب درود شریف اور تسبیح و تحمید سے استفادہ کریں۔

ناشتہ کے بعد پہلا اجلاس 9 بجے تھا۔ اس کا آغاز لوائے احمدیت اور قومی پرچم لہرانے سے ہوا جو علی الترتیب خاکسار اور مکرم عبدالماجد صاحب نیشنل صدر میینمار نے لہرائے۔ اور پھر دعا کروائی گئی۔ ازاں بعد اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوئی جو عزیز عبدالمہیمن نے کی اور پھر خاکسار نے افتتاحی دعا کرائی۔ بعدہ عزیزم عبدالسلام نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ جس کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ دوسری تقریر جماعت کے جنرل سیکرٹری مکرم ایس کے سلیم صاحب کی تھی۔ تیسری تقریر مکرم P. E. V ظفر اللہ صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت کی تھی۔

اس کے بعد نمازوں اور کھانے کے لئے وقفہ ہوا جس کے بعد سوا دو بجے دوسرے اور آخری اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ایس ایم ظفر صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم پی ای وی ظفر اللہ صاحب نے قرآن کریم کے فضائل کے بارہ میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ کلام پیش کیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم عبدالماجد صاحب نیشنل پریذیڈنٹ کی تھی۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم ایس ایچ اکبر احمد صاحب، سیکرٹری دعوت الی اللہ کی تھی۔ انہوں نے ملینیم سکیم اور دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد مکرم ایم سالک صاحب مربی برما کی تقریر پروگرام میں تھی مگر چونکہ وہ میرے اس دورے کے دوران ہر جگہ ترجمانی کے فرائض انجام دیتے رہے اس لئے انہوں نے اپنی تقریر کا وقت خاکسار کو دے دیا اور خود ترجمانی کیلئے وقف رہے۔

آخری تقریر خاکسار نے کی جس میں خاکسار نے برما جماعت کو درپیش مسائل، ان کی وجوہات اور ان کے حل کی طرف توجہ دلائی اور تلقین کی کہ وہ دعاؤں، تسبیح و تحمید، درود، استغفار اور لاحول وغیرہ کی طرف توجہ کریں۔ صدقہ و خیرات سے کام لیں اور مرکز سلسلہ سے رابطہ مضبوط کریں۔ آخر پر دعاؤں کی تحریک کی۔ نیز دوران سال جو احمدی بھائی برما جماعت کے اس عالم فانی سے رخصت ہو گئے تھے ان کے ناموں کا اعلان اور دعائے مغفرت کی تحریک کی۔ اور خاکسار نے اختتامی دعا کرائی۔

اس جلسہ میں مستورات کی سہولت کے لئے بیت الذکر کی سب سے اوپر والی منزل میں CCTV کا انتظام کیا گیا تھا۔ خواتین نے اپنے حصہ کے تمام انتظامات خود سنبھالے ہوئے تھے اور انہوں نے بھی اپنے تمام کام باحسن طریق انجام دئے۔

اللہ تعالیٰ تمام خدمت کرنے والوں اور شرکاء جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے اور جماعت کے ایمان و اخلاص اور اموال و نفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 اپریل 2002ء)

علاج ہومیو پیتھی

ہومیو پیتھی علاج کارگر
حاصل ہے تائید ربانی اسے
خواب[1] میں دیکھیں ہزاروں شیشیاں
مل گئی کیا خوب تابانی اسے
باغ طب کا یہ نہال نو بنو
آسماں سے مل گیا پانی اسے
احمدیت کے ہے ساتھ اس کا سفر
کیوں کہیں جرمن یا تورانی اسے
کل تلک جو اس کے تھے شکوہ کناں
کہہ رہے ہیں آج لاثانی اسے
کیوں نہ ہو ہر درد پنہاں کا علاج
مل گیا جب درد پنہانی اسے
دور حاضر کی گرانی دیکھ کر
جانتے ہیں فضل ربانی اسے
ایلوپیتھک بھی درست اپنی جگہ
ہے فضیلت دیتی ارزانی اسے
اس کی فطرت حامل درد بشر
ہے میسر روح قربانی اسے
اپنی نوعیت میں ہے مادی ضرور
پھر بھی کہہ سکتے ہیں نورانی اسے
طب کی دنیا میں عظیم المرتبت
حق نے بخشا تاج سلطانی اسے
حضرت طاہر بھی اس کا سرپرست
اس لئے کہتا ہوں لاثانی اسے

عبدالسلام اسلام

[1] مراد حضرت اماں جان کا خواب ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت عمرؓ کے دور خلافت کا ایک عظیم معرکہ اور تاریخی فتح

جنگ قادسیہ، مسلمانوں کی دلیری اور جوانمردی کی یادگار

عراق کی فتوحات کے سلسلہ میں اس جنگ کو فیصلہ کن حیثیت حاصل ہے جس میں مسلمانوں نے مردانہ وار مقابلہ کر کے ایرانیوں پر فتح حاصل کی

محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

قسط اول

قادسیہ

ایرانیوں اور عرب مسلمانوں کے درمیان پہلے معرکے کا میدان، جو کوفہ سے دس گیارہ میل مغرب میں واقع تھا۔ قادسیہ کی زمین نہر سے سیراب ہوتی تھی۔ اس لیے کھیتی باڑی بھی خاصی تھی۔ نیز آبادی کے اردگرد کھجور کے باغ تھے۔ اور ایک قلعہ بھی موجود تھا۔ اسے قادسیہ کوفہ کہتے تھے۔ تا کہ یہ اسی نام کے ایک اور مقام سے ممتاز رہے۔ جو دجلہ کے کنارے تھا۔ جنگ قادسیہ اوائل محرم میں 14 ہجری، اواخر فروری 635ء میں ہوئی اور تین روز جاری رہی۔ اسلامی فوج کے سالار حضرت سعد بن ابی وقاص تھے۔ ایرانی لشکر، تعداد اور ساز و سامان میں بہت بڑھا ہوا تھا۔ ان کے ساتھ ہاتھیوں کا دل تھا جس سے عربوں کے گھوڑے بدکتے تھے۔ عربوں نے پہلے اونٹوں پر سیاہ جھولیں ڈال کر انہیں ہاتھیوں کی طرح ہیبت ناک بنایا پھر نو مسلم ایرانیوں سے معلومات حاصل کر کے ہاتھیوں کی سونڈیں کاٹ کر انہیں بھگا دیا۔ رستم مارا گیا۔ ہزاروں ایرانی قتل ہوئے۔ عربوں کو فیصلہ کن فتح حاصل ہوئی۔ اور ایران عربوں کے زیر نگیں آ گیا۔

ایرانی کمانڈر رستم نے لشکر کو صف آراء کیا۔ خود ایک تخت پر متمکن ہوا۔ 18 ہاتھی قلب لشکر میں رکھے اور باقی 15 بازوؤں میں پھیلا دیئے۔ جالینوس، رستم اور میمنہ کے درمیان تھا۔ اور بیرزان نے قلب اور میسرہ کے درمیان جگہ پائی۔

30 ہزار ایرانیوں نے اس خیال سے زنجیریں پاؤں میں ڈال رکھیں تھیں کہ مر جائیں گے مگر پیچھے قدم نہ ہٹائیں گے۔ رستم نے میدان جنگ سے لے کر مدائن تک تھوڑے تھوڑے فاصلے سے ہرکارے بٹھا دیئے تھے تا ہر بات کی خبر بادشاہ کو پہنچاتے رہیں۔

ادھر اسلامی لشکر نے بھی صف آرائی کی امیر لشکر حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیمار تھے اور زخموں کی وجہ سے بیٹھنا بھی مشکل تھا۔ اسلامی لشکر کی پشت پر ایک پرانے شاہی محل کی بالائی منزل میں تکیہ سے سہارا لگائے سینہ کے بل جھکے بیٹھے تھے اور اسی حالت میں قیادت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

خالد بن عرفطہ کو اپنا قائم مقام مقرر کیا تھا۔ وہ محل کے باہر کھڑے تھے۔ حضرت سعدؓ جو احکام دینا چاہتے رقعہ پر لکھ کر ان کی طرف اوپر سے پھینک دیتے خالد رقعہ پڑھ کر اس کے مطابق حکم صادر کرتے اسلامی لشکر صف آراء ہو چکا تھا اور ہر طرف آیات جہاد کی باآواز تلاوت سامعہ نواز وولولہ انگیز ہو رہی تھی۔ (طبری)

حضرت سعد نے امراء شعراء و خطباء کو حکم دیا کہ وہ اپنے زور بیان سے مجاہدین کی حوصلہ افزائی کریں (اخبار الطوال ص128) تلاوت کے بعد امراء اپنے اپنے دستوں کے سامنے پرجوش تقریریں کر رہے تھے جن کے ولولہ انگیز فقرات مورخین نے نقل بھی کئے ہیں۔ (طبری)

حضرت سعدؓ نے دستور کے مطابق ابھی چوتھی تکبیر نہ کہی تھی پہلی جھڑپ ہو گئی۔ غالب بن عبداللہ اسدی جوش شجاعت میں اپنی صفوں سے رجزیہ اشعار پڑھتے ہوئے نکلے۔ ایرانی لشکر کا ایک مشہور بہادر ہرمز جو تاج زیب سر کئے تھا ان سے مقابلہ کیلئے نکلا۔ غالب نے آگے بڑھ کر اچانک اس طرح ہرمز کو اپنی گرفت میں لے لیا کہ وہ بے بس ہو گیا۔

ابھی چوتھی تکبیر کا انتظار تھا کہ قبیلہ بنی نھد کی پیادہ فوج کے جوشیلے افسر قیس بن حذیم اپنے دستہ سے مخاطب ہوئے۔

اے بنی نھد اٹھو!!! تمہارا نام نھد اس لئے ہے کہ کچھ کر کے دکھاؤ۔ مگر یہ بات خلاف نظم تھی۔ قائمقام سپہ سالار خالد بن عرفطہ نے قیس کو کہلا بھیجا کہ اس حرکت سے باز آ جاؤ ورنہ ابھی تمہیں معزول کر کے کسی اور شخص کو افسر بنا دونگا۔

اب جنگ وسیع پیمانہ پر شروع ہوئی ایرانیوں نے 13 ہاتھی قبیلہ بجیلہ کے جانبازوں کی طرف بڑھائے اور اپنے حملہ کا مرکز اس قبیلہ کو بنا لیا۔ مجاہدین بجیلہ کے گھوڑے ہاتھیوں سے بدکنے لگے۔ صورت حالات بہت نازک ہو گئی اور قریب تھا کہ یہ قبیلہ ہلاکت کے منہ میں چلا جائے کہ حضرت سعدؓ کا حکم پہنچا۔ اے بنی اسد بجیلہ کو بچاؤ اس حکم نے وہی اثر ظاہر کیا جس اثر کو ملحوظ رکھ کر یہ حکم دیا گیا ہو گا۔ بنی اسد کے بہادر سردار حضرت طلحہؓ نے یہ حکم پا کر نہایت ولولہ انگیز الفاظ میں اپنے قبیلہ سے خطاب کیا۔ اے بنی اسد سالار لشکر نے نام لے کر تم کو اپنے بھائیوں کی مدد کے لئے پکارا ہے انہوں نے تم پر اعتماد کیا ہے اگر وہ کسی اور کو اس کا مستحق سمجھتے تو بجیلہ کو بچانے کے لئے اس کو پکارتے۔ تمہارا نام اسد ہے تم شیروں کی طرح دشمن پر ٹوٹ پڑو۔ اور پھر بنو اسد کے چار سردار طلیحہ، حمال بن مالک، غالب بن عبداللہ اور ربیل بن عمرو اپنے اپنے دستوں کے ساتھ بجیلہ پر حملہ آور ہاتھیوں سے جا ٹکرائے اور طلیحہ نے ایک بہت بڑے ہاتھی کا کام تمام کر دیا۔ ایرانیوں نے جب دیکھا کہ بنو اسد نے ہاتھیوں کا کیا حال کر دیا ہے تو حملہ کا پورا زور ان کی طرف منتقل کر دیا اور بڑے بڑے ایرانی رؤساء مثلاً جالینوس اور ذوالحاجب، بہمن جاذویہ خودان پر حملہ آور ہوئے۔ مگر بنو اسد بڑے استقلال سے دشمن کے اس ریلے اور ہاتھیوں کے حملہ کے سامنے جمے رہے۔ جنگ زوروں پر تھی اور ہاتھی اسلامی لشکر کے میمنہ و میسرہ کے گھوڑوں پر حملہ کر رہے تھے اور ایرانی رسالہ مسلمان پیادہ فوج پر حملہ آور ہو گیا۔ یہ نازک صورت حال دیکھ کر حضرت سعدؓ نے عاصم بن عمرو تمیمی کو کہلا بھیجا کہ تم سے ان ہاتھیوں کے لئے کوئی تدبیر نہیں ہوتی!!!

امیر لشکر کے جواب میں بنی تمیم بولے خدا کی قسم ایسا ہی ہو گا۔

عاصم نے بنی تمیم میں سے ایک پارٹی اچھے تیراندازوں کی نکالی اور دوسری پارٹی ماہر نیزہ بازوں کی بنائی۔ تیراندازوں کو حکم دیا کہ وہ تیروں کی بارش کر کے ہاتھیوں پر سوار ایرانیوں کو نیچے گرا دیں اور نیزہ بازوں کو حکم دیا کہ ہاتھیوں کی پشت پر جا کر عماریوں کی رسیاں کاٹ دیں۔ اور نیزہ بازوں کو یہ حکم دے کر خود ان کی حفاظت کیلئے کھڑے ہو گئے تا کہ اس کارروائی کو وہ آسانی سے بجا لا سکیں۔ ایسا ہی ہوا تھوڑی دیر کے بعد کوئی ہاتھی بھی نہ تھا جس کے سوار قتل نہ کر دیئے گئے ہوں اور ہودج گرا نہ دیئے گئے ہوں۔ اب کھل کر لڑائی ہونے لگی اور ایرانی حملہ کا دباؤ بنو اسد پر کم ہو گیا۔ مسلمان ایرانی لشکر کو دھکیلتے ہوئے آگے بڑھے اور سورج غروب ہونے تک لڑائی جاری رہی بلکہ رات کے ابتدائی حصہ میں بھی جاری رہی۔ پھر دونوں فریق اپنی اپنی جگہ واپس آ گئے۔

یہ قادسیہ کے معرکہ کا پہلا دن تھا جو کتب تاریخ میں یوم ارماث کے نام سے مشہور ہے۔

معرکہ قادسیہ کا دوسرا دن اور

قعقاع بن عمرو کی شجاعت

کچھ دیر بعد قعقاع بن عمرو دس آدمیوں کے ساتھ گھوڑے اڑاتے ہوئے آ موجود ہوئے اور اطلاع دی کہ حضرت عمرؓ کے حکم کی تعمیل میں حضرت ابوعبیدہؓ نے ایک لشکر بھجوایا ہے جو آیا ہی چاہتا ہے قعقاع اس لشکر کے ہراول دستوں کے کمانڈر تھے اور اصل لشکر حضرت ہاشم بن عتبہ کی سرکردگی میں آ رہا تھا۔

قعقاع نے یہ ہوشیاری کی تھی کہ اپنے ہراول دستوں کو دس دس سپاہیوں کے گروپوں میں تقسیم کر دیا تھا

جوایک دوسرے سے کچھ فاصلہ پر حرکت کر رہے تھے۔ اور باری باری اسلامی لشکر سے یہ دس دس کے دستے ملتے چلے جاتے تھے۔ ہر دستہ کے آنے پر نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوتے تھے اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ اسلامی لشکر کو مسلسل کمک مل رہی ہے۔

قعقاع بہادر نوجوان تھے۔ آتے ہی لشکر کی آمد کی خوشخبری سنا کر لڑائی شروع کرنے پر ابھارنے لگے۔ اور بلند آواز میں پکارے

آؤ میرے نمونہ پر عمل کرو

یہ کہہ کر دشمن کی طرف بڑھے اور مبارز طلبی کی۔ قعقاع کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھ کر لوگوں کو ان کے حق میں حضرت ابوبکرؓ کی بات یاد آ گئی کہ جس لشکر میں ایسے لوگ ہوں اس کو کبھی شکست نہیں ہوتی۔

قعقاع کی مبارز طلبی کے جواب میں ایرانی لشکر سے ذوالحاجب نکلا قعقاع نے پوچھا تم کون ہو؟ بولا میں بہمن جاذویہ ہوں قعقاع بلند آواز سے چلائے کہ ابوعبید، سلیط، اور جسر کے معرکہ میں شہید ہونے والوں کے انتقام لینے کا وقت آ گیا ہے۔ بہمن جاذویہ جسر کے معرکہ میں ایرانی لشکر کا سپہ سالار تھا۔ قعقاع یہ کہہ کر جھپٹے اور ایرانی بہادر کو ڈھیر کر دیا۔

قعقاع کے لشکر کے باقی گھڑسوار باری باری آ کر لڑائی میں شریک ہوتے چلے گئے۔ جب کوئی دستہ آتا مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی اور وفور مسرت سے یہ کیفیت ہوگئی کہ گویا کل کچھ نقصان ہوا ہی نہ تھا۔ اس کے بالمقابل ایرانی لشکر کی ہمت بہمن جاذویہ کے قتل اور اسلامی لشکر کی مسلسل کمک کی خبروں سے بالکل ٹوٹ گئی۔

قعقاع نے پھر مبارز طلبی کی بیرزان اور بندوان نامی دو سردار ایرانی لشکر سے نکلے۔ مسلمانوں میں سے حارث بن ظبیان بھی قعقاع سے آملے۔ ذرا ہی دیر میں بیرزان قعقاع کی تلوار کا نشانہ بن چکا تھا اور حارث نے بندوان کو ختم کر دیا تھا۔

اب قعقاع پکارے مسلمانو! تلواریں لے کر دشمنوں پر ٹوٹ پڑو غرض لڑائی شروع ہوئی اور شام تک جاری رہی اور ایرانی لشکر کو دن بھر کسی خوش کن بات کا دیکھنا نصیب نہ ہوا۔ پہلے دن کی لڑائی میں بنی تمیم کے بہادروں نے ہاتھیوں کے ہودج کاٹ ڈالے تھے۔ اس لئے آج ایرانی میدان جنگ میں ہاتھی بھی نہ لا سکے تھے۔

ہاتھی نما جانور سے جنگی چال

ادھر مسلمانوں نے ایک ہاتھی نما چیز ایجاد کر لی تھی وہ یہ کہ اونٹوں پر بڑی بڑی جھولیں ڈال کر خوف ناک سا بنا دیا تھا اور ہر اونٹ پر دس دس آدمی بٹھا دیئے تھے۔ دشمن کے گھوڑے اس کالے دیو کو دیکھ کر بدکنے لگے اور اسلامی رسالہ کو اس کی وجہ سے ان پر حملہ کرنے کا اچھا موقع مل گیا اور جو کیفیت ایک روز قبل مسلمانوں کی ایرانی ہاتھیوں کے سامنے ہو رہی تھی وہی کیفیت آج ایرانیوں کی ان اونٹوں کے سامنے ہو رہی تھی۔

قعقاع نے اس روز 30 بار دشمن کی صفوں پر شدید حملے کئے جب بھی اس کے لشکر کا کوئی دستہ مسلمانوں کے لشکر سے آ کر ملتا اور "اللہ اکبر" کے نعرے بلند ہوتے قعقاع دشمن پر ٹوٹ پڑتے۔

دشمن کے دو سردار بہمن جاذویہ اور بیرزان کو تو وہ شروع میں ہی تہہ تیغ کر چکے تھے ایک اور سردار بزرجمہر ہمدانی کو بھی موت کے گھاٹ اتارا۔ ایرانی لشکر کا ایک اور نامی رئیس اعور بن قطبہ کے ہاتھوں ہلاک ہوا۔

لڑائی زوروں پر تھی کہ مدینہ سے حضرت عمرؓ کے ایلچی آئے انہوں نے ان کے ہاتھ چار تلواریں اور چار گھوڑے ان بہادروں کو مرحمت کرنے کے لئے بھجوائے تھے جو ممتاز طور پر بہادری کے کارنامے سرانجام دیں۔ چنانچہ تلواریں حمال بن مالک، عاصم بن عمرو، طلیحہ بن خویلد اور ربیل بن عمرو کے حصہ میں آئیں۔

قعقاع کے کارنامے اوپر ذکر ہو چکے ہیں انہیں دربار خلافت سے آیا ہوا ایک گھوڑا مرحمت ہوا۔

ابومحجن کی معافی اور بہادری کا واقعہ

ابومحجن شاعر تھے اور بہادر نوجوان تھے۔ حضرت سعدؓ نے شراب پینے یا شراب کی توصیف میں شعر کہنے کے جرم میں انہیں قید کر دیا تھا۔ جس مکان کی بالائی منزل میں بیٹھے سعدؓ فوجوں کی کمان کر رہے تھے اس کی نچلی منزل میں ابومحجن محبوس تھے۔ لڑائی ہو رہی تھی ابومحجن اس کا نظارہ دیکھ رہے تھے اور جنگ میں شرکت کے لئے بہت بے قرار تھے۔ حضرت سعدؓ ان کو رہا کرنے پر تیار نہ تھے۔ ابومحجن نے حضرت سعدؓ کی بیوی سے کہا کہ خدارا! میری بیڑی کھول دو میں وعدہ کرتا ہوں کہ شام کو جنگ سے فارغ ہو کر اسی طرح بیڑی پہن لونگا۔ حضرت سلمہؓ نے انکار کر دیا ابومحجن نے نہایت دردناک شعر پڑھے:

جو سن کر سلمہؓ کا دل پگھل گیا خدا تعالیٰ سے استخارہ کر کے ابومحجن کی درخواست منظور کر لی اور ان کی بیڑی کھول دی ابومحجن نے باہر نکل کر حضرت سعدؓ کا گھوڑا کھولا اور اللہ اکبر کا نعرہ مار کر ایرانی لشکر کے بائیں پہلو پر ٹوٹ پڑے اور دونوں لشکروں کی صفوں کے درمیان اس طرح سرگرمی سے حملہ کر رہے تھے کہ دیکھنے والوں کو یوں معلوم ہوتا کہ نیزے کا کوئی کھیل دکھا رہے ہیں۔ کچھ دیر بعد مسلمانوں کے لشکر کی پشت سے چکر لگاتے ہوئے ایرانی لشکر کے میمنہ پر نعرہ تکبیر بلند کر کے زور سے حملہ کیا پھر اسی جوش و خروش سے ایرانی لشکر کے قلب پر جھپٹے مسلمان حیران تھے کہ یہ کون بہادر آنکلا ہے کچھ لوگ کہنے لگے کہ غالباً شام سے آنے والی امدادی فوج کا کوئی مجاہد ہے۔ بلکہ خود ان کے امیر لشکر ہاشم بن عتبہ ہیں۔

حضرت سعدؓ اپنی جگہ بیٹھے یہ سب کیفیت دیکھ رہے تھے بولے گھوڑا تو میرا معلوم ہوتا ہے اور حملہ کی طرز ابومحجن کی سی ہے (فتوح البلدان ص258)

ابومحجن قید نہ ہوتے تو میں سمجھتا ابومحجن ہی ہیں۔ رات گئے تک لڑائی جاری رہی نصف رات کو جب فریقین اپنی اپنی جگہ پر واپس آئے تو ابومحجن بھی واپس لوٹے گھوڑا باندھا اور آ کر بیڑی پہن لی۔ صبح سلمہؓ نے سارا واقعہ حضرت سعدؓ کو بتا دیا تو آپ نے ابومحجن کو یہ کہہ کر فوراً معاف کر دیا کہ جس انداز میں میں نے تمہیں دیکھا ہے اس کے بعد میں تمہیں سزا نہیں دے سکتا۔ اس پر ابومحجن بولے تو میں بھی آئندہ شراب کو منہ لگانے سے توبہ کرتا ہوں۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ابومحجن کا جرم شراب پینا نہیں تھا بلکہ حضرت سلمہؓ کو انہوں نے کہا کہ میں نے کوئی حرام چیز کھانے یا پینے کا ارتکاب نہیں کیا۔ جاہلیت میں البتہ میں شراب پی لیا کرتا تھا اس کے نتیجہ میں میرے ہونٹوں پر شراب کی تعریف میں شعر آ گئے تھے۔

حضرت سعدؓ نے انہیں معاف کیا تو ابومحجن بولے میں بھی کبھی اس قبیح چیز کی تعریف اپنی زبان پر نہ لاؤنگا (اس واقعہ کی تفصیل کے لئے (1) طبری جزء ثالث ص 76,75 (2) فتوح البلدان ص258 (3) اخبار الطوال ص129)

ایک ماں نے اپنے چاروں جگر گوشے جہاد کے لئے روانہ کر دیئے

مورخین لکھتے ہیں اس جنگ کے موقع پر نخع قبیلہ کی ایک عورت اپنے چاروں بیٹوں کے ساتھ موجود تھی۔ لڑائی شروع ہونے سے قبل اپنے بیٹوں سے مخاطب ہو کر بولی

میرے بچو! تم اسلام لائے اور ثابت قدمی سے اس دین پر قائم رہے۔ پھر تم نے ہجرت کی مگر تمہیں وطن میں کوئی تکلیف نہ تھی کہ تم اس کی وجہ سے وطن چھوڑتے اور نہ ہی وہاں کوئی قحط پڑا تھا۔ اور اب تم اپنی بوڑھی ماں کے ساتھ یہاں آئے ہو اور اسے ایرانی لشکر کے سامنے لا رکھا ہے۔ تم سب ایک باپ اور ایک ماں کے بیٹے ہو۔ میں نے کبھی تمہارے باپ سے خیانت والا معاملہ روا نہیں رکھا اور نہ تمہارے لئے کبھی ذلت و رسوائی کا موقعہ پیدا ہونے دیا۔

جاؤ اور لڑتے ہوئے شہید ہو جاؤ!!!

چاروں بیٹے ماں کے اس حکم کو سن کر دشمن کے لشکر کی طرف سرپٹ روانہ ہوئے۔ جب بڑھیا کی نظروں سے اوجھل ہو گئے تو اس نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے اور بولی

خدایا میرے بچوں کو بچانا!!!

چاروں بیٹے جنگ میں شامل ہوئے اور خوب خوب لڑے اور شام کو صحیح سالم اپنی ماں کے پاس پہنچ گئے۔ کسی کو خراش تک بھی نہ آئی تھی۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ اس کے بعد چاروں کو دربار خلافت سے دو دو ہزار گزارہ ملتا ہے اور وہ سب کا سب بوڑھی ماں کی گود میں لا ڈالتے تھے۔

معرکہ قادسیہ کا یہ دوسرا دن یوم اغواث کے نام سے معروف ہے۔ اس میں دو ہزار مسلمان شہید ہوئے۔ ایرانی لشکر کا جانی نقصان دس ہزار کا تھا۔

قادسیہ کا تیسرا دن

صبح ہوئی زخمی مسلمان پٹی کے لئے عورتوں کے سپرد کئے گئے اور شہداء کو لشکر کی صفوں کی پشت پر لے جا کر دفنایا گیا۔ یہ نظام حاجب بن زید کے سپرد تھا۔ مسلمان عورتوں اور بچوں نے قبریں کھودنے میں امداد کی مگر ایرانیوں کی لاشیں ابھی کھلے میدان میں پڑی تھیں۔ (طبری جزء ثالث ص59)

قعقاع جو شام سے آنے والی امدادی فوج کے مقدمہ کے امیر تھے۔ اور اصل لشکر سے کافی عرصہ قبل قادسیہ میں پہنچ چکے تھے رات کو چپکے سے اپنے مقدمہ سمیت اسی جگہ پر چلے گئے جہاں سے ایک روز قبل انہوں نے دس دس آدمیوں کے الگ الگ دستے بھجوانے کا بندوبست کیا تھا اور ان کو یہ حکم دیا کہ وہ سو سو کی جمعیت میں باری باری میدان جنگ میں آتے جائیں تاکہ دشمن پر یہ اثر ہو کہ مسلمانوں کو کمک مل رہی ہے اور خود مسلمانوں میں نئی امنگ اور جوش پیدا ہو چنانچہ سورج کا غروب ہونا تھا کہ سو بہادروں کا پہلا دستہ نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتا ہوا اسلامی لشکر میں آملا اور ابھی تیسرا دستہ اس جگہ سے روانہ نہیں ہوا تھا کہ کیا دیکھتے ہیں کہ شام سے آنے والی فوج کے 700 مجاہدین ہاشم بن عتبہ کی کمان میں وہاں آ پہنچے۔ ہاشم کو قعقاع کی اس تدبیر کی خبر دی گئی جسے انہوں نے بہت پسند کیا اور اپنے تمام لشکر کو 70,70 افراد کے دستوں میں بانٹ کر ان کو تھوڑے تھوڑے وقفہ بعد اسلامی لشکر میں آ کر شامل ہوتے چلے جانے کی ہدایت کر دی چنانچہ جب ہر نیا دستہ لشکر میں آ کر ملتا دونوں طرف سے پر جوش نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوتے اور مجاہدین کی ہمت افزائی ہوتی۔

ادھر ایرانی لشکر میں رات بھر ہاتھیوں کے ہودج کی مرمت کا کام ہوتا رہا اور ایرانی میدان جنگ میں ہاتھیوں کو لے آئے پرسوں کے تلخ تجربہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے ہودجوں کی رسیوں کی حفاظت کے لئے پیادہ سپاہی مقرر کرائے اور ان سپاہیوں کی حفاظت رسالہ کر رہا تھا۔ اسلامی لشکر کے جس حصہ پر حملہ کرنا چاہتے ہاتھی آگے بڑھاتے تاکہ مسلمانوں کے گھوڑے بدک کر بھاگنے لگیں۔

معرکے کا چوتھا دن

آج کا دن بہت سخت تھا۔ شروع سے آخر تک مسلسل لڑائی بہت شدید رہی۔ یزدجرد کو ذرا ذرا خبریں مل رہی تھیں اور اس نے اپنے ارد گرد سب بہادروں کو جنگ میں جھونک دیا تھا۔ اور اگر قعقاع کو وہ عمدہ تدبیر نہ سوجھ جاتی جو اوپر ذکر ہو چکی ہے اور ہاشم بن عتبہ کے ذریعہ غیبی امداد نہ مل جاتی تو بہت ہی نازک صورتحال پیدا ہو سکتی تھی۔

لعل تابان نمبر 43

مرتبہ: فخر الحق شمس

تقویٰ کی باریک راہیں

حضرت منشی ظفر احمد صاحب فرماتے ہیں:-

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے پچپن سال ملازمت کی- اس زمانے میں افسر اعلیٰ کی مرضی پر موقوف ہوتا تھا کہ حق پنشن کے بعد بھی مناسب اور قابل شخص کو ملازمت میں توسیع دیتا ہے- منشی صاحب ایک طویل عرصہ تک ناظر محکمہ جنگی رہے- لاکھوں روپے کا حساب کتاب تھا- کئی کمانڈر انچیف آئے اور گئے- سب منشی صاحب کی دیانت اور خدمت گزاری کے قدردان تھے- 55 سال کے بعد منشی صاحب سبکدوش ہوئے تو حساب میں کوئی بقایا آپ کے ذمہ نہ تھا- حالانکہ نظارت کا عہدہ حسابات کے لحاظ سے بڑا مشکل اور پیچیدہ معاملہ ہے- کم کوئی ایسے شخص ہوں گے- جو حسابات کی الجھنوں سے پاک نکلیں-

منشی صاحب کی دیانت مندرجہ ذیل دو واقعات سے بھی ہویدا ہے اور نیز یہ کہ آپ تقویٰ کی کس قدر باریک راہوں پر چلنے والے تھے-

اول پنشن پانے کے بعد منشی صاحب نے اپنی ملازمت کا پھر محاسبہ کیا- اور یہ محسوس کیا کہ وہ سرکاری سٹیشنری میں سے غریب طلباء یا بعض احباب کو وقتاً فوقتاً کوئی کاغذ قلم دوات یا پنسل دیتے رہے ہیں- بات یہ تھی کہ محلے کے طلباء بچے یا دوست احباب منشی صاحب سے کوئی چیز مانگ لیتے تھے اور لحاظ کے طور پر منشی صاحب دے دیتے تھے یہ ایک بہت ہی ناقابل ذکر شے ہوتی تھی- اور کئی سالوں میں بھی پانچ سات روپے سے زیادہ قیمت نہ رکھتی ہوگی لیکن منشی صاحب نے محسوس کیا کہ انہیں ایسا کرنے کا دراصل حق نہیں تھا- پس آپ نے کپورتھلہ کے وزیر اعظم کو لکھا کہ میں نے اس طریق پر بعض دفعہ سٹیشنری صرف کی ہے- آپ صدر ریاست ہونے کی وجہ سے مجھے معاف کر دیں تا کہ میں خدا تعالیٰ کے روبرو جواب دہی سے بچ جاؤں- ظاہر ہے کہ صدر ریاست نے اس سے درگزر کیا-

دوئم منشی صاحب بوڑھے ہو گئے- روزنامچہ لکھنے کی عادت تھی- آپ نے یہ دیکھنا چاہا کہ میرے ذمہ کسی کا قرضہ تو نہیں ہے- روزنامچے کی پڑتال کرتے ہوئے کوئی چالیس سال قبل کا ایک واقعہ درج تھا- یعنی منشی صاحب نے ایک غیر احمدی سے مل کر ایک معمولی سی تجارت کی تھی- اس کے نفع میں سے بروئے حساب 40 روپے کے قریب منشی صاحب کے ذمہ نکلتے تھے- آپ نے یہ رقم حقدار کے نام بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی تا رسید بھی حاصل ہو جائے وہ شخص کپورتھلہ کا رہنے والا تھا اور عجب خان اس کا نام تھا- منی آرڈر وصول ہونے کے بعد وہ اپنی مسجد میں گیا اور لوگوں سے کہا کہ تم احمدیوں کو برا تو کہتے ہو- لیکن یہ نمونہ بھی تو کہیں دکھاؤ- چالیس سال کا واقعہ ہے اور خود مجھے بھی یہ یاد نہیں کہ میری کوئی رقم منشی صاحب کے ذمہ نکلتی ہے-

(رفقائے احمد جلد 4 ص 11)

خود کفالت کیلئے تربیت

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ مانگنے کو حاضر ہوا- حضورؐ نے (اس کی بات سن کر) فرمایا کہ کیا تمہارے پاس گھر میں کچھ نہیں- اس نے جواب دیا کہ کیوں نہیں یا رسول اللہ ایک بوریا ہے جس کو ہم (لیٹتے ہوئے) اوڑھتے ہیں اور اس کے ایک حصہ کو فرش پر بچھا لیتے ہیں- اور ایک پیالہ ہے- جس میں ہم پانی پیتے ہیں- آپؐ نے فرمایا یہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آؤ- حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ کے ارشاد پر وہ دونوں چیزیں حضورؐ کے پاس لے آئے- آپؐ نے دونوں کو اپنے ہاتھ میں لیا اور صحابہؓ کو مخاطب ہو کر فرمایا ان دونوں کو کون خریدے گا- ایک شخص نے عرض کیا کہ یہ دونوں چیزیں میں ایک درہم میں لیتا ہوں- اس پر آپؐ نے دو یا تین بار فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون ان کی قیمت دے گا- تب ایک دوسرے (صحابیؓ) نے عرض کیا کہ میں انہیں دو درہم میں لیتا ہوں- اس پر آپؐ نے یہ دونوں اس صحابی کو دے دیئے اور دو درہم ان سے لے کر اس انصاری کو دے دیئے اور فرمایا کہ ان میں سے ایک درہم کی کھانے کی اشیاء اپنے گھر والوں کو پہنچا دو اور دوسرے درہم سے ایک کلہاڑی خرید کر میرے پاس لاؤ- انہوں نے ایسا ہی کیا اور حضورؐ کے پاس کلہاڑی (کا پھل) خرید کر حاضر ہوئے حضورؐ نے اس پر اپنے دست مبارک سے لکڑی کا دستہ لگایا اور اس انصاری سے کہا کہ جنگل میں نکل جاؤ اس سے لکڑیاں کاٹ کرو اور شہر میں آ کر بیچ دیا کرو اور پندرہ دن تک ہمیں بالکل نظر نہ آنا- حضورؐ کے حکم کی تعمیل میں وہ انصاری لکڑیاں کاٹتے اور شہر میں فروخت کرتے رہے اور (جب) پندرہ دن کے بعد حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دس درہم کما چکے تھے اور ان میں سے کچھ کے کپڑے بنا لئے تھے اور کچھ کی کھانے کی اشیاء لے لی تھیں- ان کے حاضر ہونے پر حضورؐ نے ان سے فرمایا کہ یہ کما کر اپنی ضروریات پورا کرنا تمہارے لئے اس سے کہیں بہتر نہیں کہ تم (خدا کے حضور) قیامت کے دن اس حالت میں حاضر ہو کہ تمہارے سوال کرنے کی عادت نے تمہارے چہرہ کو داغ دار کر دیا ہو- سوائے تین قسم کے آدمیوں کے کسی کیلئے سوال کرنا درست نہیں- یعنی ایسا حاجت مند جس کو غربت نے پیس دیا ہو اور ایسا مقروض جو قرض کے بوجھ تلے دب چکا ہو یا وہ خون کرنے والا جس نے دیت ادا کرنی ہو اور عدم ادائیگی کی صورت میں اس کی جان جاتی ہو-

(ابو داؤد کتاب الزکوٰۃ باب ماتجوز فیہ المسألۃ)

شادی کا تحفہ

حضرت خلیفہ اول نے محض توکل پر اپنے بیٹے عبدالحیٔ کے مکان کی بنیاد رکھوائی- حضرت ہر روز معمار اور مزدوروں کو ان کی مزدوری ادا فرمایا کرتے اینٹ وغیرہ کا خرچ بھی برابر ادا ہوتا رہتا تھا اور یہ کام محض غیبی نصرت و تائید ایزدی کی برکت سے ہوا-

بھیرہ کے ایک مستری فضل الٰہی صاحب نے مکان کی تعمیر کی- حضرت خلیفہ اول نے مستری صاحب کو ارشاد فرمایا کہ مکان قبلہ رخ بنایا جائے تا میری اولاد نماز پڑھتی رہے- الغرض جب مکان بن چکا تو میاں عبدالحیٔ صاحب کا 2 راگست 1913ء کو بیاہ ہوا- حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنی بہو اور بیٹے کو اس موقعہ پر بطور تحفہ یہ چیزیں دیں- دو قرآن مجید- دو صحیح بخاری اور ان کیلئے رحل- حزب المقبول- فتوح الغیب براہین احمدیہ اور ان کے رکھنے کیلئے الماری- نیز تہجد کیلئے لالٹین اور لوٹا-

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 450)

علمی رہنمائی کی ایک نادر مثال

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:-

1960ء کے اواخر میں حضور نے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی حیثیت سے ماہنامہ "انصار اللہ" جاری فرمایا اور از راہ ذرہ نوازی مجھے اس کا پہلا ایڈیٹر مقرر کیا- حضور نے جس دلی شغف، محنت اور جاں سوزی سے اس علمی اور تربیتی پودے کی آبیاری کی اور اسے ایک معیاری مجلہ کی حیثیت سے پروان چڑھانے میں جو مشقت اٹھائی اور مجھے ادارتی فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں جن بیش بہا ہدایات اور نصائح سے سرفراز فرمایا اور قدم قدم پر میری رہنمائی کی وہ ایک الگ داستان ہے- بہت ہی ایمان افروز اور روح پرور- اس کی تفصیل بیان کرنے کا یہ موقع نہیں- البتہ میں علمی رہنمائی کی ایک مثال بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ یہ مثال ان اصحاب کے لئے جو اس سے استفادہ کرنا چاہیں نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی-

ماہنامہ انصار اللہ کے لئے علمی مضامین لکھنے کے سلسلہ میں حضور نے مختلف اوقات میں جن بیش بہا ہدایات سے نوازا- ان میں سے ایک ہدایت یہ تھی کہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کروں- اس تعلق میں حضور نے فرمایا:

"اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ حضرت مسیح موعود کی تمام کتب اور ملفوظات و ارشادات قرآن مجید کی تفسیر ہیں- حضرت اقدس جو بات کسی قرآنی آیت کا حوالہ دیئے بغیر بظاہر اپنی طرف سے بیان فرماتے ہیں وہ بھی کسی نہ کسی آیت کی تفسیر ہوتی ہے- حضور اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے- وہی کچھ کہتے ہیں جو قرآن مجید نے بیان کیا ہے-"

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے خود اپنے متعلق فرمایا:-

"کثرت مطالعہ سے مجھے اتنی مشق ہو چکی ہے کہ جب بھی میں حضرت مسیح موعود کی کوئی ایسی تحریر پڑھتا ہوں تو از خود قرآن مجید کی وہ آیات میرے ذہن میں آنا شروع ہو جاتی ہیں جن کی وہ تحریر یا عبارت تفسیر ہوتی ہے-"

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 104)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34049 میں محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ جائیداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4450 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 محمد یونس زعیم انصار اللہ ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 34050 میں سیدہ اسماء صدیقہ بنت سید محمد صادق شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/4 دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ دو ماشہ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ اسماء صدیقہ بنت سید محمد صادق شاہ دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا فضل احمد ولد مرزا غلام احمد دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر 33845 میں نصرت طاہرہ زوجہ محمد نواز قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور وڑائچاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-1-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد محترم زرعی زمین برقبہ 1 ایکڑ 7 کنال واقع کھرپا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد محترم مکان واقع کھرپا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی دس تولہ مالیتی .... حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت طاہرہ شیخ پور وڑائچاں ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین کاہلوں ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 احمد ولد محمد خان شیخ پور ضلع گجرات وصیت نمبر 14310

مسل نمبر 34051 میں علی طاہر بیگ ولد مرزا ظفر اقبال قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 2 مسعود آباد سمن آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی طاہر بیگ ولد مرزا ظفر اقبال سمن آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 مظفر ظفر وصیت نمبر 28483 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد بٹ وصیت نمبر 28752

مسل نمبر 34052 میں قمر الدین جاوید ولد چوہدری محمد دین صاحب قوم آرائیں پیشہ حکمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 613-بی پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الدین جاوید 613-بی پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد 425 اے پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 احمد الدین وصیت نمبر 14114

مسل نمبر 34053 میں مبارکہ بیگم زوجہ محمود احمد طاہر قوم جوئیہ پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان ٹاؤن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/140000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/142000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1950 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ بیگم عثمان ٹاؤن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد محمد طفیل ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق نسبت روڈ کوئٹہ

مسل نمبر 34054 میں بقعۃ النور بنت حنیف احمد محمود مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/3 گلی نمبر 8 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سونے کی بالیاں وزنی ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بقعۃ النور بنت حنیف احمد محمود مربی سلسلہ اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد بھٹی وصیت نمبر 17179

مسل نمبر 34055 میں منور احمد صابر ولد محمد شریف قوم بھنڈر پیشہ ریٹائر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے، جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ جو کہ سرکاری زمین پر ہے صرف عمارت کی قیمت -/450000 روپے۔ 2۔ پلاٹ سٹیٹ لائف انشورنس -/50000 روپے۔ 3۔ کار ماڈل 1978 مالیتی -/50000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2863 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 9-1-2002 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد صابر علامہ اقبال ٹاؤن نجف کالونی لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز منگلا راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 34056 میں عرفانہ سرور زوجہ غلام سرور صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد حال شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے- 2- زیورات طلائی وزنی پانچ تولہ مالیتی -/30000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/45000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ عرفانہ سرور امام بخش پارک عامر روڈ شاد باغ لاہور گواہ شد نمبر 1 شیخ شمیم احمد سراج دین پارک شاد باغ لاہور گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ مربی سلسلہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

سانحہ ارتحال

مکرم رشید احمد بٹ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ میرے داماد مکرم مبشر محمود صاحب ابن مکرم ڈاکٹر میاں محمود احمد صاحب مرحوم ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مورخہ 8- اپریل 2002ء کو لاہور میں وفات پا گئے- آپ کی عمر 45 سال تھی- آپ مرنجاں مرنج، خوش مزاج، جماعتی کاموں میں پیش پیش اور خدمت کرنے والے مخلص وجود تھے- آپ حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ رفیق حضرت مسیح موعود کے بھائی حضرت میاں عبدالرشید صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے- آپ کی نماز جنازہ مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے پڑھائی- تدفین احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں ہوئی- قبر تیار ہونے پر دعا مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن نے کرائی- آپ زعیم انصاراللہ حلقہ اور سیکرٹری ضیافت بھی رہے- اللہ تعالیٰ آپ کی اہلیہ محترمہ اور بہن بھائیوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے- آمین.

مکرمہ صادقہ کریم صاحبہ ناصر آباد شرقی لکھتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم ظفر کریم صاحب اعوان جال اسلام آباد ولد مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ بوجہ برین ہیمبرج مورخہ 14 اپریل 2002ء بعمر 56 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملے- اسی دن بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی- تدفین احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں ہوئی- قبر تیار ہونے پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے دعا کرائی- پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک شادی شدہ بیٹی ہے- خدا تعالیٰ ہم سب بہنوں، بھائی اور دیگر عزیز واقارب کو صبر جمیل سے نوازتے ہوئے اپنی حفظ وامان میں رکھے- اور مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے- آمین-

الوداعی تقریب

مورخہ 29- اپریل 2002ء کو نصرت جہاں اکیڈمی میں سیکنڈ ائیر کے طلباء کو فرسٹ ائیر کے طلباء کی طرف سے الوداعی دعوت دی گئی رات نو بجے اکیڈمی کے سبزہ زار میں اس تقریب کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ و ناظر امور خارجہ نے کی- تلاوت نظم کے بعد ھبۃ الحفیظ صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا جس کا جواب عطاء الہادی صاحب نے دیا- محترم خالد گورایہ صاحب پرنسپل نے طلباء کو نصائح کیں- کھانے کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی-

درخواست دعا

مکرم شیخ جمیل احمد رشید صاحب (ریٹائرڈ ڈائریکٹر واپڈا گلبرگ لاہور لکھتے ہیں - خاکسار اور اہلیہ عرصہ دراز سے عارضہ قلب، ہائی بلڈ پریشر اور شوگر سے بیمار چلے آ رہے ہیں - اور خاکسار کا عنقریب Hernia اور آنکھوں کے کالا موتیا اور سفید موتیا کا آپریشن ہونے والا ہے- احباب دعا کریں کہ ہر قسم کے آپریشن کامیاب ہو جائیں اور ان کی پیچیدگیوں اور سے محفوظ رکھے اور مکمل اور جلد شفایابی ہر قسم کی بیماریوں سے عطا فرمائے-

سانحہ ارتحال

مکرم محمد افضل متین صاحب معلم وقف جدید اعلان کرواتے ہیں کہ ان کے والد محترم چوہدری برکت اللہ برکات صاحب کپورتھلوی جناح ہسپتال کراچی میں بوجہ برین ہیمبرج وفات پا گئے ہیں نماز جنازہ مورخہ 22 اپریل 2002ء بروز سوموار بعد نماز عصر بیت النور کراچی میں مکرم مشہود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور بعد میں احمدیہ قبرستان کراچی میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی مرحوم کے درجات کی بلندی اور گھر والوں کو صبر آنے کیلئے دعا کی درخواست ہے-

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

5 فلسطینی شہید اسرائیلی فوج نے غزہ کے جنوبی علاقے رفاہ کے مہاجر کیمپ میں داخل ہو کر دو سالہ بچی سمیت پانچ فلسطینی شہید اور 14 زخمی کر دیئے- علاقے میں اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں- 50 اسرائیلی ٹینک غرب اردن کے شمال مشرقی شہر قلقلیہ میں جا گھسے-

محاصرہ ختم کرنے کیلئے مذاکرات ناکام

فلسطینی لیڈر یاسر عرفات کا محاصرہ ختم کرنے کیلئے مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں - رملہ میں محاصرے کے خاتمہ کا سمجھوتہ کرنے کیلئے وفد کو بھی یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر جانے سے روک دیا گیا- فلسطینی ترجمان نے کہا ہے کہ ٹیٹونی چرچ کے محصورین کی زندگیاں خطرے میں ہیں-

امن فوج کے 6 اہلکار ہلاک افغانستان کے صوبہ گردیز میں بارودی سرنگ پھٹنے سے عالمی امن فوج کے چھ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے-

چیچنیا کے اہم کمانڈر کے متعلق متضاد اطلاعات

بسیایوف چیچنیا کے اہم کمانڈر کی شہادت کے بارے میں متضاد اطلاعات مل رہی ہیں - روسی خبر رساں ایجنسی کے مطابق بسیایوف کو شہید کر دیا گیا ہے تاہم ان کی نعش ابھی تک نہیں ملی-

بھارتی پارلیمنٹ کے باہر مظاہرہ بھارت میں مسلم کش فسادات کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا- پولیس نے مظاہرین کو پارلیمنٹ کے احاطہ میں داخل ہونے سے روک دیا- مظاہرے کے دوران ہندو مسلم بھائی بھائی کے نعروں والے کارڈ بھی دکھائی دیئے-

القاعدہ کے قیدیوں کی پختہ جیل میں منتقلی

امریکہ نے القاعدہ کے 300 مبینہ ارکان کو گوانٹاموکی عارضی جیل سے تین میل دور مستقل جیل میں منتقل کر دیا ہے- اور جیل کی تعمیر پر 2 کروڑ 80 لاکھ ڈالر خرچ ہوئے ہیں- اس میں 408 قیدیوں کے رکھنے کی گنجائش ہے تاہم 2000 افراد تک کیلئے اس میں وسعت دی جاسکتی ہے- یہ سیل پہلے کیمپ سے چھوٹے، ایک لوہے کے بیڈ، فلش سسٹم اور واش بیسن سے مزین ہیں- اس قید خانہ کا اپنا تفتیشی سنٹر ہے-

دو مخبروں کے سر قلم مقبوضہ کشمیر کے ضلع راجوری کے علاقہ دھرم شالہ میں دو مخبروں کے سر قلم کر دیئے گئے- بھارتی فوج نے اس کا الزام مجاہدین پر لگایا ہے- کشمیری مجاہدین کے ساتھ بھارتی فوج کی جگہ جگہ جھڑپیں ہوئیں جن میں تین مجاہد جاں بحق ہ گئے- مقبوضہ وادی میں تییموں کی تعداد بیس ہزار سے بڑھ گئی-

ایکوسوکو کے انتخابات اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل (ایکوسوکو) کے انتخابات کے دوران 15 نئے ممالک ممبران کا چناؤ کیا گیا ہے- ایشیا سے چین، جاپان اور سری لنکا کونسل کے رکن منتخب ہوئے ہیں - امریکہ کئی برس کی غیر حاضری کے بعد ایک بار پھر کونسل کا رکن منتخب ہو گیا ہے- مغربی یورپی ممالک کے گروپ سے آسٹریلیا، جرمنی آئرلینڈ، افریقی ممالک سے برکینا فاسو، گیبون- زمبابوے اور ارجنٹائنا کو منتخب کر لیا گیا ہے- ہنگری اور متحدہ عرب امارات ہار گئے-

ایران دہشت گردی کے خلاف کچھ نہیں کر رہا امریکہ نے ایران پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ دہشت گردی کی روک تھام کیلئے اقدامات نہیں کر رہا- امریکہ کی قومی سلامتی کے مشیر نے کہا ہے کہ ایران ابھی تک کئی صدیوں پہلے والی سیاست میں پڑا ہوا ہے-

بیلاسٹک میزائل ٹیکنالوجی برطانیہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت سمیت 28 ملکوں کے پاس بیلاسٹک میزائل ٹیکنالوجی ہے ان میں ایران سمیت پانچ ممالک عالمی امن کیلئے خطرہ ہو سکتے ہیں- بیلاسٹک میزائل رکھنے والے ممالک کی فہرست برطانوی وزارت دفاع نے تیاری کی ہے- جس میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پانچ مستقل ارکان فرانس، روس، چین، امریکہ اور برطانیہ کا نام بھی شامل ہے-

افغانستان میں 12 ہلاک شمالی افغانستان میں حکمران اتحاد میں شامل افغان کمانڈروں جنرل عبدالرشید دوستم اور جنرل عطا محمد کی فوجوں میں لڑائی چھڑ گئی ہے

بقیہ صفحہ 1

مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ اور علاج کیلئے

FB ہیپاٹائٹس ڈراپس

20ML پیکنگ 75/- روپے

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹور

طارق مارکیٹ ربوہ فون: 212750

نظر کی کمزوری اور آنکھوں کی تھکاوٹ دور کرنے کی مؤثر دوا

کمزوری نظر GHP-86/GH

20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25

عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	3 مئی	زوال آفتاب	:	1-06
جمعہ	3 مئی	غروب آفتاب	:	7-52
ہفتہ	4 مئی	طلوع فجر	:	4-48
ہفتہ	4 مئی	طلوع آفتاب	:	6-18

مشرف نے ساڑھے 97 فیصد ووٹ حاصل کرلئے

پی ٹی وی نے الیکشن کمیشن کے حوالے سے بتایا ہے کہ صدر مشرف کے حق میں اب تک موصولہ نتائج کے مطابق مجموعی طور پر 3 کروڑ 65 لاکھ بارہ ہزار 879 ووٹ کاسٹ ہوئے ہیں جبکہ 6 لاکھ 25 ہزار 891 مخالفت میں کاسٹ ہوئے- پنجاب میں صدر مشرف کے حق میں دو کروڑ 36 لاکھ 77 ہزار 809، سندھ میں 73 لاکھ 42 ہزار 745، سرحد میں 28 لاکھ 11 ہزار 428، بلوچستان میں 18 لاکھ 47 ہزار 938 وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں میں 6 لاکھ 38 ہزار 195 اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ایک لاکھ 94 ہزار 809 ووٹ کاسٹ ہوئے- ریڈیو پاکستان نے بتایا کہ اب تک 70 ہزار پولنگ سٹیشنوں کے نتائج موصول ہوئے ہیں- اس طرح صدر مشرف نے ان پولنگ سٹیشنوں پر ڈالے گئے کل ووٹوں کا 97.6 فیصد ووٹ حاصل کئے ہیں- جبکہ ان کی مخالفت میں 2.4 فیصد ووٹ کاسٹ ہوئے-

جلد نیا سیاسی ڈھانچہ آرہا ہے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ جس طرح پرامن ماحول میں ریفرنڈم ہوا ہے آئندہ انتخابات کیلئے الیکشن کمیشن کو پوری سیکیورٹی اور سہولتیں فراہم کی جائیں گی- یہ انتخابات اکتوبر میں مخلوط طرز انتخاب کے تحت شیڈول کے مطابق ہوں گے- انہوں نے کہا الیکشن کمیشن نے موجودہ ریفرنڈم کیلئے جو انتظامی ڈھانچہ پیش کیا تھا- اس پر حکومت نے پورا عملدرآمد کیا- انہوں نے کہا حکومت کی طرف سے جلد ہی جو نیا سیاسی ڈھانچہ آرہا ہے اس کے تحت کئی آئینی ترامیم کی جائیں گی-

ربوہ میں ریفرنڈم کی صورتحال

ربوہ بھر کے 20 پولنگ سٹیشنوں میں ریفرنڈم کے حوالے سے سارا دن گہما گہمی رہی- شہریوں نے اپنے اپنے قریبی پولنگ سٹیشنوں میں ووٹ ڈالے- مختلف اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے- نوائے وقت 2 مئی 2002ء کے مطابق احمدیوں نے حالیہ ریفرنڈم میں اپنا حق رائے دہی 1977ء کے بعد پہلی دفعہ استعمال کیا احمدیوں کے ہیڈ کوارٹر ربوہ میں 25 ہزار ووٹ ہیں جن میں سے ریفرنڈم میں 22,225 ووٹ کاسٹ ہوئے- ان میں 22132 جنرل مشرف کی حمایت میں اور 113 مخالفت میں کاسٹ ہوئے روزنامہ جنگ لاہور 2 مئی 2002ء کے مطابق ریفرنڈم کے سلسلہ میں ربوہ میں کل 33 ہزار 887 ووٹ کاسٹ ہوئے جن میں 33 ہزار 552 ووٹ جنرل مشرف کی حمایت میں ڈالے گئے- روزنامہ جنگ کی ایک اور خبر کے مطابق ربوہ میں جماعت احمدیہ نے 25 سالوں میں پہلی مرتبہ جنرل مشرف کے ریفرنڈم میں اپنے ووٹوں کا بھرپور استعمال کیا اور 99 فیصد ووٹ جنرل مشرف کے حق میں ڈالے گئے-

خاموش اکثریت نے صدر کے حق میں ووٹ دیا

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ ریفرنڈم میں ٹرن آوٹ 50 فیصد رہا ہے- انہوں نے کہا کہ ملک بھر سے ابھی تک 75 فیصد نتائج موصول ہوئے ہیں جن میں ٹرن آوٹ 50 فیصد رہا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ووٹروں کی دلچسپی توقع سے بڑھ کر رہی-

دنیا بھر میں محنت کشوں کا دن منایا گیا

دنیا بھر کے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی محنت کشوں نے یوم مئی منایا- اس موقع پر حقوق کے تحفظ کے لئے استحصالی قوتوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جانیں قربان کرنے والے شکاگو کے محنت کشوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا- اس موقع پر صدر جنرل مشرف نے اپنے پیغام میں کہا کہ حکومت صحت مند ٹریڈ یونین سرگرمیوں کی پوری طرح حمایت کرتی ہے-

اب سیاسی ڈھانچے میں ردوبدل ہوگا

صدر مشرف اور گورنر پنجاب کے مابین اہم ملاقات ہوئی- گورنر نے صدر کو صوبے میں ہونے والے ریفرنڈم کے بارے میں رپورٹ پیش کی اور انہیں ریفرنڈم میں کامیابی پر مبارکباد پیش کی- صدر اور گورنر نے ریفرنڈم کے بعد آئندہ سیاسی ڈھانچے، ضلعی حکومتوں کی کارکردگی، ترقیاتی منصوبوں، اعلیٰ پولیس اور سول افسران کے تبادلوں، امن و امان، دہشت گردی کے خاتمے اور اپوزیشن جماعتوں کے آئندہ طرز عمل، ریفرنڈم میں حکومت کی حامی جماعتوں کی کارکردگی سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال ہوا- صدر مشرف نے ریفرنڈم پر اعتماد کا ووٹ ملنے سے پنجاب کے عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ عوام کا شکریہ ادا کرنے کے لئے وہ صوبے کا دورہ کریں گے- گورنر پنجاب نے کہا ریفرنڈم کے بعد اب سیاسی ڈھانچے میں ردوبدل ہوگا-

ورلڈ بینک پاکستان کو ایک ارب ڈالر دیگا

عالمی بنک پاکستان کو رواں مالی سال میں ایک ارب ڈالر کی مالی امداد دے گا- وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں اصلاحات کے نظام کو جاری رکھا جائے گا-

اندرون سندھ میں قیامت خیز گرمی

عمر کوٹ تھر اور چھتری تھر میں قیامت خیز گرمی اور لو نے جانوروں اور انسانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا- طوفانی آندھی، قیامت خیز گرمی کی وجہ سے چند روز میں کئی جانوروں کے علاوہ 8 افراد ہلاک ہوگئے- علاقے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسی گرمی کا منظر سو سالوں میں نہیں دیکھا-

ریفرنڈم سے استحکام آئے گا

وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا بہت شکر ہے کہ قوم نے ریفرنڈم میں صدر مشرف اور ان کی اصلاحات کے پروگرام کی توثیق کر دی ہے- اب اکتوبر میں شیڈول کے مطابق الیکشن ہوں گے- ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم کے موقع پر ملک میں ہر طرف پرامن ماحول رہا-

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر: غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

AHMAD JEWELLERS
Prop: Salah-ud-Din Zarger
Aqsa Road Bano Bazar Rabwah
PH SHOP:212040 RES:211433

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زرگر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کازو، جی ٹیبل ڈائز- کوشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

SHARIF JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

فاؤنڈیشن کورس
میٹرک کے امتحان سے فارغ طلباء وطالبات کیلئے انگلش لینگویج، Math اور کمپیوٹر پر مشتمل فاؤنڈیشن کورس کے تیسرے گروپ میں داخلہ جاری ہے-
نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ فون: 212034

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61

HERCULES
Reliable Products for your Vehicle
ہرکولیس آئل فلٹر
مینوفیکچر
آئل فلٹر
پٹھکانی سیلنڈر بکس
ویلنسر پائپ اور
ربڑ پارٹس
خدمت کے 30 سال
TIN PACK
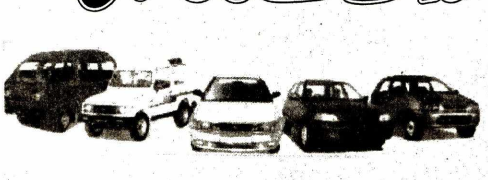

میاں بھائی
کوٹ شہاب دین نزد فرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6 Fax: 042-7932517
E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk
طالب دعا
میاں عبداللطیف- میاں عبدالماجد